# ہدایات

1- درخواست مقررہ فیس کے ساتھ ہر صورت میں مکمل کر کے نتیجہ کی اشاعت سے 15 دن کے اندر بورڈ دفتر میں پہنچ جانی چاہیے اور اصل بینک چالان / منی آرڈر رسید بھی درخواست کے ساتھ منسلک کر دی جائے۔ نامکمل اور کم فیس والی درخواست کسی صورت میں قابل قبول نہیں ہوگی اور مسترد تصور ہوگی۔

2- جوابی کاپیوں کی مکرر پڑتال کی فیس مبلغ -/750 روپے فی کاپی اور فارم فیس مبلغ -/50 روپے کے حساب سے مقرر کردہ حبیب بینک کی شاخ یا بذریعہ منی آرڈر بنام سیکرٹری بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ڈیرہ غازیخان میں جمع کروائی جائے۔ (مثلاً انگریزی کی ایک جوابی کاپی کی فیس -/750 اور فارم فیس -/50 ٹوٹل -/800 فیس بنتی ہے)

3- محتسب اعلیٰ کے فیصلہ کی روشنی میں کسی بھی مضمون میں نمبرات بڑھنے کی صورت میں اُمیدوار کو اُسی مضمون کی فیس واپس کر دی جائیگی، بشرطیکہ اُمیدوار کا فارم ہر لحاظ سے مکمل ہونا چاہیئے۔

4- کوئی اور شخص اُمیدوار کی درخواست دائر نہیں کر سکے گا، زائد المیعاد درخواست قابل قبول نہیں ہوگی۔

5- اُمیدوار لیٹر جاری ہونے کے 07 یوم کے اندر کاپی دیکھنے کے لئے سادہ کاغذ پر بنام کنٹرولر امتحانات درخواست گذار سکتا ہے، اُمیدوار کو کاپی کے سرورق اور اندر کے دو صفحات دکھائے جائیں گے اور اُمیدوار سے تحریری بیان بھی حاصل کیا جائے گا کہ اُس نے اپنی جوابی کاپی دیکھ لی ہے۔ اور یہ کاپی اُس کی اپنی ہے۔ اعتراض درست ہونے کی صورت میں اُمیدوار کو دوبارہ جواب ارسال کیا جائے گا، غلط اعتراض ہونے کی صورت میں یا بورڈ قوانین سے متصادم اعتراض کا کوئی جواب نہیں دیا جائے گا۔

6- کاپی کی مکرر پڑتال کے بعد اُمیدوار کو مطلع کر دیا جائے گا۔

7- اُمیدوار اپنی امتحانی جوابی کاپی / کاپیوں کی مکرر پڑتال صرف مندرجہ ذیل اُمور کی تصدیق کیلئے کروا سکتا ہے۔

(الف) کاپی کے اندرونی صفحات پر درج شدہ نمبر کاپی کے سرورق پر صحیح طور پر منتقل ہو گئے ہیں۔

(ب) کاپی کے سرورق پر درج شدہ نمبروں کے میزان میں کسی قسم کی غلطی تو نہیں ہے۔

(ج) کوئی سوال یا کسی سوال کی کوئی جز بغیر جانچے تو نہیں رہ گئی۔

(د) جوابی کاپی / کاپیاں تبدیل تو نہیں ہو گئیں۔

8- اگر کوئی اُمیدوار مقررہ فیس جمع کروا کر اپنی کسی کاپی کی مکرر پڑتال کے لئے درخواست دے اور اس کی وہ کاپی جانچنے (Marking) کے بعد گم ہو جائے تو اُمیدوار کو پیش کش کی جائیگی کہ وہ ایوارڈ لسٹ میں دیئے گئے نمبر کو قبول کرے یا متعلقہ پرچہ میں دوبارہ امتحان دینے کی اجازت حاصل کرے۔